فکر و نظر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فَادْخُلِیْ فِیْ عِبٰدِیْ وَادْخُلِیْ جَنَّتِیْ

آپ نے اکثر شام کے وقت غروبِ آفتاب کا منظر دیکھا ہوگا ـــــ اتنا بڑا سورج جو آپ کی زمین سے بھی کئی گنا بڑا ہے، اپنے دن بھر کے سفر کے بعد مغرب کے رُخ، دُور، بہت دُور درختوں، مکانوں، پہاڑیوں یا بادل کے چند ٹکڑوں کی اوٹ میں اتنی سعادتمندی سے چھپ جاتا ہے، جھک جاتا ہے، اس تیزی سے زمین کی گود میں گرتا ہوا محسوس ہوتا ہے، یُوں جیسے کہ کسی بہت ہی مقتدر اور اعلیٰ ہستی کے سامنے سجدہ ریز ہونے کے لیے بیتاب ہو ـــ اور پھر چند گھنٹوں کے بعد افقِ مشرق سے یُوں نمودار ہوتا ہے، جیسے کہ اس افق سے دوبارہ طلوع ہونے کی اجازت مل جانے پر خوشی سے مسکراتا، پھُولا نہ سماتا ہو ـ یہ عمل مدتوں سے جاری ہے ـــ تو پھر کیا ایسا نہیں ہوسکتا، ایک دن ایسا بھی آئے جب اسے دوبارہ طلوع کی اجازت ملنے کی بجائے واپسی کا حکم مل جائے؟ ـــ تب وُہ ناچار مغربی افق سے نمودار ہو ـــ اور پھر وُہ واقعہ رُونما ہو جائے جسے واقع ہو کر رہنا ہے ـــ (اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَۃُ) ـــ یہ زمین جس کو مدتوں سے قرار حاصل ہے، زلزلوں کی زد میں آجائے ـــ پہاڑ جو میخوں کی طرح اس میں گڑے ہوئے ہیں، ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہو جائیں اور گردِ غبار بن کر منتشر ہو جائیں ـــ بھک سے اڑ جائیں ـ سُورج تاریک ہو جائے ـــ تارے جھڑ جائیں ـــ "اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ" کا آوازہ بلند ہو ـــ "اِنَّ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ لَمَجْمُوْعُوْنَ اِلٰی مِیْقَاتِ یَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ" کی گھڑی سر پر آن پہنچے ـــ "ثُمَّ اِلٰی رَبِّھِمْ یُحْشَرُوْنَ" کا منظر سامنے آجائے ـــ "وَالْوَزْنُ یَوْمَئِذِنِ الْحَقُّ" کے لیے میزان نصب ہو جائے ـــ "فَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ خَیْرًا یَّرَہٗ وَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ شَرًّا یَّرَہٗ" کے حسبِ وعدہ ایک ایک رائی برابر اعمال بھی سامنے آجائیں ـــ پھر اعمال نامہ ہاتھوں میں پکڑا دیا جائے اور صورتِ حال یہ ہو کہ جس کا

نامۂ اعمال اس کے داہنے ہاتھ میں دے دیا گیا تو وہ تو مسرت کے سمندر میں غوطہ زن، پکار پکار کر کہے: "لوگو، آؤ میرا ریزلٹ کارڈ دیکھو، کہ مجھے امتیازی حیثیت حاصل ہوگئی" ——— "اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ" ——— "مجھے اللہ نے اپنے مقربین میں شامل کر لیا" ——— یا مجھے فرسٹ ڈویژن ملی یا کم از کم کامیابی کا سرٹیفکیٹ عطا کر دیا گیا ——— "وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ" ——— ہر طرف سے سلامتی کی آوازیں ——— جھکے ہوئے میوے ——— رسیلے پھل، دودھ اور شہد کی نہریں ——— اونچے محل ——— مخملیں فرش ——— آرام دہ بستر ——— خدام باادب ——— خوشی سے باچھیں کھلی ہوئی اور زبان پر "سبحان اللہ ۔ سبحان اللہ" اللہ رب العزت کی تسبیح و تقدیس کے ترانے! ——— لیکن اگر ریزلٹ کارڈ بائیں ہاتھ میں پکڑا دیا گیا تو "يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُوْتَ كِتٰبِيَهْ" کی نامراد تمنائیں ——— حسرتیں ہی حسرتیں ——— چہرے پر مردنی چھائی ہوئی ——— منہ کے بل گرا ہوا، گھسٹتا ہوا جہنم کی نذر کر دیا جاتے ——— تب آگ کے دہکتے ہوئے الاؤ ——— غضبناک شعلے ——— شعلہ بار لپٹیں ——— اونٹوں کی جسامت کی چنگاریاں ——— پینے کو گرم پانی ——— کھانے کو زقوم اور زخمیوں کی پیپ ——— دھوئیں کا سایہ ——— ہر طرف چیخ پکار ——— "يٰلَيْتَنِيْ قَدَّمْتُ لِحَيَاتِيْ" کے پچھتاوے ——— "يٰلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا" کی جگر سوز آہیں، "يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا" کی ناکام حسرتیں ——— آتشیں ستونوں سے بندھا ہوا، ستر ہاتھ لمبی زنجیروں میں جکڑا ہوا ——— بے یار و مددگار اس قدر کہ موت بھی منہ چھپا لے ——— چمڑوں پر چمڑے بدلے جا رہے ہیں ——— ایک جلا، پگھلا، جل کر راکھ ہوا ——— دوسرا پھر آموجود! ——— اس پر بھی "هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ" کی جہنمی شوخیاں ——— کلیجے پھٹ بھی جائیں گے تو کیا فرق پڑے گا؟ ——— وہ وحدہٗ لاشریک کہ صرف وہی اس مصیبت میں کام آسکتا ہے ——— لیکن اسی کی طرف سے "هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ" کے اٹل فیصلے ——— بارگاہِ صمدیت کی بے نیازیاں کہ دروازے بھی بند، تاکہ اب تمہاری فریاد بھی کوئی نہ سنے ——— "ذُقْ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ" کی دھمکیاں اس پر مستزاد! ——— کہ ظالم، تو نے دنیا کی کھیتی برباد کر ڈالی ——— میری عبادت کی بجائے محض مال و زر، عیش و عشرت، عز و جاہ اور صرف تسخیر کائنات اور ارتقائے خودی کو حاصلِ زندگانی سمجھ لیا تھا ——— !

——— میرے قرآن سے اتنی وضاحتوں، اتنی تفصیلات کے باوجود تم نے فکرِ آخرت کا مفہوم کچھ سے کچھ بنا لیا تھا ——— تم نے محض عقلی گھوڑے دوڑائے ——— میرے رسولؐ کی طرف مڑ کر بھی نہ دیکھا، بلکہ اس سے اعراض کرتے ہوئے "وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ

اَلْهُدٰى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا" کا مصداق ٹھہرا، لہٰذا "فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ" کے تحت تیری اس زبان کو گرم لوہوں سے داغا جاتا رہے گا جس سے تو زندگی بھر خلقِ خدا کو گمراہ کرتا رہا ــــــ اب تیرے لیے نہ کوئی حمایتی ہے، نہ مددگار ــــــ دیکھ لے، خوب سمجھ لے ــــــ کیا اب بھی تجھے یقین نہیں آیا؟ "هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ" ــــــ کہ جہنم تو ایک اٹل حقیقت ہے ــــــ اور یہی وُہ جہنم ہے جس کا تو وعدہ دیا گیا تھا، لیکن جس کی حقیقت کو تو نے کچھ اور ہی معنی پہنا لیے تھے!

پس اے بندگانِ خدا، گواہ رہو کہ ایک پکارنے والے نے تمہاری زندگی کا مقصود و مطلوب تمہیں سمجھا دیا ــــــ اس کے روشن اور تاریک پہلو تمہیں سجھا دیے ــــــ ایک طرف نیک اعمال کے بدلے میں جنت کی بہاریں ہیں اور دُوسری طرف بُرے اعمال کی پاداش میں گرجتا ہوا جہنم ــــــ یہ فیصلہ کرنا اب تمہارا کام ہے کہ تم بے عملیوں اور بد عملیوں میں مبتلا رہ کر دُنیاوی عیش و عشرت میں مستغرق "بئس المصیر" اور "بئس المهاد" کا انتخاب کرتے ہو ــــــ یا اس چند روزہ زندگی کو غنیمت جان کر اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کی اطاعت کو اپنا شعار بنا کر، اعمالِ صالحہ سے مزین، روشن چہروں اور مطمئن دلوں کے ساتھ اپنے خالقِ حقیقی کی بارگاہ میں حاضر ہوتے ہو ــــــ جہاں کی اس کی رضا اور رحم و کرم کے سوتے پھوٹ رہے ہیں، اس کی جنت تمہارا انتظار کر رہی ہے ــــــ اور جہاں یہ مسحور کن صدا کانوں کو فرحت بخش رہی ہے:

ــــــ "يٰاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ارْجِعِيْ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ــــــ فَادْخُلِيْ فِيْ عِبَادِيْ وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ"!

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ!

(اکرام اللہ ساجد)

خط و کتابت کرتے وقت

خریداری نمبر کا حوالہ ضرور دیں ورنہ تعمیل ممکن نہ ہو سکے گی۔ شکریہ

ــــــ مینجر